شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال پر

بعض مشاہیر اور زعماءِ قوم کے تحریری تاثرات

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحؒ کے سانحۂ ارتحال کے بعد مولانا سمیع الحق مدظلہٗ اور دیگر متوسلین سے تعزیت کے لیے ملک بھر کی علمی و دینی شخصیتیں، سیاسی زعماء، اربابِ اقتدار، جہادِ افغانستان کی مرکزی قیادت اور افغان عبوری حکومت کے راہنما، محاذِ جنگ کے معروف جرنیل، دور دراز کے مختلف علاقوں سے علماء اور عامۃ المسلمین کے وفود تعزیت کے لیے ہفتوں تک دارالعلوم حقانیہ تشریف لاتے رہے اور دعاء و ایصالِ ثواب، حاضرین سے مختصر خطاب، متوسلین سے اظہارِ تعزیت کے علاوہ تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی درج کرتے رہے۔ تمام حضرات کے آراء و تاثرات کے لیے تو دفاتر چاہئیں۔ ذیل میں چند ایک مشاہیر اور زعماء قوم کی مفصل تعزیتی تحریروں سے کچھ اقتباس پیشِ خدمت ہیں کہ اس سے حضرت شیخ الحدیث نوراللہ مرقدہٗ کی سیرت کے اہم گوشوں پر روشنی پڑتی ہے، عقیدتمند اس سے سبق حاصل کریں گے اور مستقبل کا مؤرخ بھرپور استفادہ کر سکے گا ——— (ادارہ) ———

حضرت مولانا پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی صدر عبوری حکومت افغانستان

عارف ربانی اور عالم حقانی حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کا واقعہ ارتحال و انتقال نہ صرف پاکستان بلکہ افغانستان اور تمام امتِ مسلمہ کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ دینِ مقدس اسلام، طلبہ اور علماء کے لیے آپ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں ——— خداوند کریم آپ کی روح کو شاد اور انبیاء و صدیقین اور شہداء کی صفوف میں آپ کا حشر فرمائے۔ بارگاہِ رب العزت سے التماس ہے کہ آپ کی برکات و فیوضات آپ کی اولاد اور شاگردوں خصوصاً آپ کے خلف الصدق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب پر نازل فرمائے اور علم و فضل کے اس عظیم خانوادے کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

؎ زندۂ جاوید ماند ہر کہ نکو نام زیست
کز عقبش ذکرِ خیر زندہ کند نام را

حضرت صبغۃ اللہ مجددی رئیس جبہہ ملی نجات درمیں
جمعیۃ العلماء محمدی بحرم الکرام ۹ ۱۴۰ ھ / ۱۲ ستمبر ۱۹۸۸ء

حضرت مولانا نصر اللہ منصور صاحب صدر حرکت انقلاب اسلامی افغانستان

؎ مرگ صاحبدل جہان را دلیل کلفت است
شمع چوں خاموش گردد داغ محفل میشود

"ایک ولی کامل کی موت تمام عالم کے لیے موجبِ تکلیف و غم رنج کے بڑھ جاتی ہے، جیسا کہ شمع بجھ جانے سے تمام محفل کے لیے ایک پریشان کن داغ بن جاتا ہے"۔

قدوۃ العلماء الربانیین زبدۃ الفقہاء المخلصین ارفع العرفا المحدثین سیدنا مولانا عبدالحق قدس اللہ سرہ العزیز عصرِ حاضر میں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رح کا جیتا جاگتا نمونہ تھے اور اسی وجہ سے اُن کا بنا کردہ مدرسہ دارالعلوم حقانیہ دارالعلوم دیوبند کے مقام کو جا پہنچا۔ اور اس لیے ہم یہ کہنے میں بالکل حق بجانب ہیں کہ حقانیہ دیوبند ثانی ہے۔ حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ افغان مجاہدین کیلئے بڑے درجے کے مُمد و معاون تھے اور ان کے لیے ہر مسئلہ میں بالخصوص مسئلہ جہاد میں سند کا درجہ رکھتے تھے۔ مجاہدین کی نصرت اور ارشاد و راہنمائی اور ان کے لیے نیک دعاؤں میں آپ اپنی مثال آپ تھے۔ دارالعلوم حقانیہ آپ کی حیات میں اور اسی طرح اب آپ کے جانشین قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق کے عہد میں، مجاہدین افغانستان کیلئے مرکز اور فوجی چھاؤنی ثابت ہوا، کیونکہ جہادِ افغانستان کے اکثر قائدین اور مجاہدین دارالعلوم حقانیہ ہی کے فیضیافتہ ہیں، اس لیے ہم اس کہنے میں حق بجانب ہیں کہ آپ کی وفات تمام ملتِ اسلامیہ بالخصوص افغان مجاہدین کے لیے مصیبتِ عظمٰی ہے اور آپ کی موت تمام عالم کی موت ہے جس نے مجاہدین اور مخلصین کے قلوب کو جلا ڈالا۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ اور مجاہدین اور ان کے اہل بیت کے قلوب کا جبیرہ فرمائیں اور حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) کو جنت الفردوس میں مقاماتِ عالیہ سے نوازیں۔ آمین

(نصر اللہ منصور صدر حرکت انقلاب اسلامی افغانستان)

مجاہدِ کبیر حضرت مولانا جلال الدین حقانی

شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا عبدالحق رحمہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت عطا فرمائے کے بارے میں ہمارا عقیدہ ہے کہ اُن کی حیات تمام عالم کے لیے بمنزلہ روح کے تھی، ان کی حیات تمام مسلمانوں کی حیات تھی، آپ کے سانحۂ ارتحال سے گویا اسلامی دُنیا سے آفتابِ ہدایت غروب ہوگیا اور مشرق و مغرب پر تاریکی چھا گئی۔ آپ کی حیاتِ طیبہ تمام مسلمانوں کے لیے عموماً اور علماء و طلباء کے لیے خصوصاً ایک نعمتِ عظمیٰ تھی حضرت شیخ الحدیث کے سانحۂ ارتحال سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا جس کا پُر ہونا مشکل ہے، آپ شیخِ کامل اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے آپ ہر وقت بالخصوص اوقاتِ مخصوصہ میں تمام مجاہدین بالخصوص افغان مجاہدین کے لیے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ ہم حضرت شیخ الحدیث کی مستجاب دعاؤں کو اپنی کامیابی کے لیے تمام وسائل میں سب سے بڑا وسیلہ سمجھتے تھے۔ افغان مجاہدین کے ساتھ مرحوم کی عقیدت، محبت اور اخلاص کو ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے حضرت شیخ الحدیث فرمایا کرتے تھے کہ جہادِ افغانستان خالص شرعی جہاد ہے، اس جہاد کی غرض و غایت صرف اور صرف اعلاء کلمۃ اللہ ہے۔ آپ ہمیشہ استمرار علی الجہاد کا حکم اور قعود عن الجہاد کی نہی فرمایا کرتے تھے۔ جب کبھی بھی ان سے ملاقات ہوتی تو جہاد اور مجاہدین کے احوال دریافت فرمایا کرتے تھے اور مجاہدین کے حالات (ترقی اور کارنامے) سُنکر بیحد خوش ہوتے تھے۔

ہم آخر میں ان کی مغفرت، رفعِ درجات اور مرحوم کے قائم فرمودہ عظیم ادارہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی بقاء و ترقی الیٰ یوم القیامۃ کے لیے دست بدعا ہیں اور اللہ پاک سے یہ بھی دُعا ہے کہ باری تعالیٰ مرحوم کی نسبی اور روحانی اولاد کو ان کی برکات سے مالا مال فرمائے۔ (جلال الدین حقانی)

(عربی سے اُردو ترجمہ: مولانا مفتی سیف اللہ حقانی)

محترم جناب سید محمود گیلانی سجادہ نشین غوثیہ دربار افغانستان

حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا عبدالحق صاحب مرحوم و مغفور کی وفاتِ حسرت آیات جامعہ اسلامیہ پاکستان (دارالعلوم حقانیہ) افغانستان اور درحقیقت تمام عالمِ اسلام کے لیے عظیم نقصان ہے۔ اسی بنا پر علماء و مشائخ ملّت مہاجر افغانستان آپ کے فرزند ارشد اور جانشین جناب مولانا سمیع الحق صاحب کے ساتھ اظہارِ تعزیت کے علاوہ آپ سے اُمید رکھتے ہیں کہ آپ اپنے والد بزرگوار کا نقشِ قدم اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں گے اور تمام مسلمانوں کی بھلائی کے کاموں میں ہمہ تن مصروفِ عمل رہیں گے۔

(سید محمود گیلانی ۱۳ ستمبر ۱۹۸۸ء)

ڈاکٹر ذبیح اللہ مجددی ابن رئیس افغان عبوری حکومت

عالمِ ربانی حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی رحلت نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالمِ اسلام کے لیے ایک عظیم المیہ ہے، اس سانحہ سے اہلِ علم اور وہ لوگ جو کہ علم اور علماء سے محبت رکھتے ہیں کو بہت رنج پہنچا خداوند قدوس آپ کی رُوح کو جنت الفردوس میں شاد رکھے۔ آمین

(ڈاکٹر ذبیح اللہ مجددی)

جناب ارباب جہانگیر خان سابق وزیرِ اعلیٰ صوبہ سرحد

آج کے دن اس ملک کی عظیم مذہبی، سیاسی و سماجی شخصیت جناب مولانا عبدالحق صاحب کی وفات پر ہم سب دلی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ارباب جہانگیر ۱۳ ستمبر ۱۹۸۸ء)

مولانا معین الدین لکھوی امیر جمعیۃ اہلِ حدیث پاکستان
جناب میاں فضل حق صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ اہلِ حدیث پاکستان

حضرت مولانا عبدالحق صاحب ایک ممتاز عالمِ دین، قومی راہنما اور ہمارے مقتدا تھے، دین و سیاست کے مسائل کو کتاب و سنت کے ذریعہ حل کرنے کے عظیم علمبردار تھے، تمام عمر دینی علوم اور دینی اقدار کو فروغ دینے میں وقف کر رکھی تھی اور اسی دُھن میں عمر گذری۔ ان کی علمی، تدریسی، دینی خدمات رہتی دنیا تک درخشاں رہیں گی۔ ان کی راہنمائی میں ہم نے شریعت بل کو لے کر پورے پاکستان کے عوام کو بیدار کیا اور گویا اس طرح ایک نئے طریقہ سے انہوں نے ملک میں تجدید و احیائے دین کا فریضہ ادا کیا۔ وہ ہمارے راہنما تھے، ہمارے سرپرست تھے۔ ہمارا علمی، دینی، روحانی سرمایہ اور سہارا تھے۔ اُن کی دعائیں ہمارے لیے بڑی حوصلہ افزا تھیں، ان کے اُٹھ جانے سے ہم ایک بہت بڑے سہارے سے محروم ہوگئے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چل کر دینِ حق کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دُعاگو: { (مولانا معین الدین لکھوی امیر مرکزی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان
میاں فضل حق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان) ۱۴ $\frac{9}{88}$ }

وفد علماء ملتان

(۱) حضرت مولانا قاری محمد حنیف صاحب جالندھری مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان
(۲) حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
(۳) مولانا محمد اسحٰق جالندھری مہتمم جامعہ خیر العلوم و خطیب جامع مسجد ملتان
(۴) مولانا سید منظور احمد شاہ صاحب حجازی نائب صدر مجلس علماء اہلسنت پاکستان
(۵) مولانا عبدالحق مجاہد صدر انجمن انوار الاسلام رجسٹرڈ، القاسم ٹاؤن ملتان

آج مؤرخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۸۸ء کو حضرت استاذ العلماء والصلحاء شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی مرقدِ مبارک پر بہر حصولِ سعادت

حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت مولانا اسلاف کی ایک نشانی تھے، اُن کا وجود اللہ کی زمین پر اس کی رحمتوں کا خزینہ تھا اور اب اُن کی مرقد شریف جو مرجع خلائق ہے انوار و تجلیاتِ الٰہی کا مرکز بنی ہوئی ہے۔

حضرت مولانا عبدالحق صاحب عالم اسلام کے عظیم راہنما تھے اور امتِ مسلمہ کے اس دور میں بہترین قائد تھے، دارالعلوم حقانیہ اُن کی خدمات کی منہ بولتی تصویر ہے اور یہ آنے والی نسلوں کے لیے حضرت مرحوم کی طرف سے ایک تحفہ ہے اور بارگاہِ الٰہی میں عظیم ترصدقہ جاریہ ۔۔۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو فردوسِ بریں میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے اور ان کے وجودِ مسعود کے صدقے ہمیں بھی نیک اعمال کی توفیق دے اور ایمان کے ساتھ دُنیا سے لے جائے، اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

اگرچہ حضرتِ اقدس کے اُٹھ جانے کے بعد پیدا شدہ خلاء کا پُر ہونا ناممکن نظر آتا ہے تاہم ان کے فرزندِ ارجمند، گرامی دلبند حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ (جن کی تربیت پر حضرتِ والا نے خصوصی توجہ فرمائی ہے) ہماری امیدوں کا سہارا ہیں۔ الحمدللہ حضرت مولانا نے اپنے علم و تدبر، فہم و ذکا سے اپنا لوہا منوالیا ہے اور انشاء اللہ العزیز ان کی عظیم ذات سے یہ امید وابستہ ہے کہ وہ حضرت والا کے اُٹھ جانے کے بعد جو کمی محسوس ہو رہی ہے اسے بہت جلد پورا فرمالیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور ہو۔ انشاء اللہ العزیز، ہم خدام کی ہر طرح کی خدمات اُن کے لیے حاضر رہیں گی۔

حضرت العلامہ مولانا حضرت علی صاحب بنوی فاضل دیوبند

حضرت العلامہ استاذ الاساتذہ شیخ المشائخ، بقیۃ السلف وراہنما، دُعاگو و سرپرست مجاہدینِ افغانستان، محبوب حضرت شیخ العرب والعجم السید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ و قدس سرہٗ اعنی شیخ الحدیث مولانا عبدالحق انفع رحمہ اللہ رحمۃً واسعۃً کے انتقال و رحلت سے پاکستان علی العموم اور صوبہ سرحد، افغانستان و بلوچستان علی الخصوص آپ کے فیض سے محروم ہو گئے اور یقیناً آپ اس شعر کے مصداق ہیں ؎

حالِ ما در ہجر حضرت کمتر از یعقوبؑ نیست
اُو پسر گم کردہ بود ما پدر گم کردہ ایم

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ نے اپنے دائمی فیض کی صورت میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک اقامہا اللہ و ادامہا چھوڑا ہے اور ہزاروں قابل جید مدرسین علوم قرآن و حدیث و فقہ وغیرہا کی خدمت کرنے والے چھوڑے ہیں جو اندرون مُلک اور بیرونِ مُلک دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماویں اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے نامۂ اعمال میں قبول فرماویں، حضرت الشیخؒ کے اخلاف میں حضرت العلامہ مولانا سمیع الحق صاحب و مولانا انوار الحق صاحب کی سرپرستی میں اس گلشنِ علمی کو چار چاند لگائے اور دارالعلوم کے اساتذہ، اراکین و خدام حسن و لجمعی سے حضرت الشیخؒ کی جہاتِ طیبہ میں جانفشانی سے بے لوث خدمت انجام دے رہے تھے اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لیے برقرار رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ حضرت العلامہؒ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین۔

(حررہ ننگِ اسلاف : حضرت علی عثمانی خادم جامعہ علوم شرعیہ بنوں شہر ۲۷ ۹/۸۸ء)

وفد علماء جنوبی وزیرستان وانا

مولانا دین محمد مدرس دارالعلوم وزیرستان وانا
مولانا عبدالسلام المعروف بدین سلام مہتمم دارالعلوم مظہر العلوم جنوبی وزیرستان
مولانا میر عجم خان مجاہد ناظم جامعہ محمدیہ کڑیکوٹ جنوبی وزیرستان
مولانا غلام سرور مدرس جامعہ اسلامیہ مظہر العلوم نوشکی جنوبی وزیرستان

حضرت مولانا شیخ الحدیث عبدالحق صاحب مہتمم و بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک دارالعلوم دیوبند ہندوستان سے فارغ ہوئے۔ ان کا سب سے امتیازی وصف یہ تھا کہ انہوں نے اپنے شیخ و مربّی حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کا مکمل پیمانۂ اخلاق، طریقۂ درس اور طرزِ عمل اپنا شیوۂ عمل بنایا تھا۔ مرحوم تمام علماء کرام و اکابرینِ دیوبند کے نقشِ قدم پر فائز تھے اور ساتھ ہی مولانا صاحبؒ سے ہزاروں علماء نے علم حاصل کیا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ میں آپ سے پاکستان و افغانستان کے تشنگانِ علم سیراب ہوتے رہے۔ مولانا صاحبؒ کے اخلاق و عمل و طریقِ درس و تدریس سے ہر متعلم متاثر تھا ہر متعلم آپ کے صحیح اعمال و اخلاقِ نبوی کے تھے اور آپ کی علمی جودت اور رُوحانی کمالات کے عینی شاہد اور گواہ تھے۔

فرحمہ اللہ

جناب کریم بخش اعوان سابق ایم این اے

حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کی وفات اس علاقہ کے مسلمانوں کے لیے غم کا سبب نہیں بلکہ عالم اسلام کے لیے نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے دارالعلوم میں ایسے مسلمان مجاہد تیار کیے جنہوں نے کابل اور پورے افغانستان کے علاوہ روس جیسی فوجوں کے دانت کھٹے کر دیئے اور خود بخود فوجیں واپس جانے کے لیے تیار ہو گئیں۔ وہ میرے ساتھ دو مرتبہ ایم این اے منتخب ہو کر مرکزی اسمبلی میں دین اور اسلام کی خدمت کرتے رہے۔ مرزائی فرقہ کو اقلیت قرار دینے میں ان کا بڑا حصہ ہے اور جب کبھی ہمیں دین کے کسی معاملہ میں مشورہ کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ ہمیں اچھے مشوروں سے نوازتے تھے۔ ہمیں ان کی یاد دل کی گہرائیوں سے اُٹھتی ہے وہ ہم سے جدا ہوئے ہیں لیکن اس میں انسان کے بس کی بات نہیں اللہ تعالےٰ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں ہم سب ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کے صاحبزادگان کو دارالعلوم کی خدمت کی ایسی توفیق عنایت کرے۔ آمین

(کریم بخش اعوان سابق ایم این اے، ۱۸ ستمبر ۱۹۸۸ء)

جناب سید عباس شاہ سینیٹر

مرحوم و مغفور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے ایک طویل عرصے تک

بحیثیت ایک مسلم قائد اور لیڈر کے پاکستان اور دُنیا بھر میں اسلامی علوم کے پھیلانے کے لیے مقدور بھر کوشش کی۔ ہم ایک عظیم اسلامی قائد اور راہنما سے محروم ہو چکے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو اپنی رحمت گاہ میں جگہ دے۔

(سید عباس شاہ سینیٹر ۱۳ ۹/۸۸)

جناب سلیم سیف اللہ خان صاحب

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مرحوم و مغفور ایک سکالر اور روحانی راہنما اور مذہبی قائد تھے۔ آپ کی دُنیا بھر میں دینی علوم کے پھیلانے کی خدمات محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ کی وفات سے عالمِ اسلام اور امتِ مسلمہ ایک عظیم اسلامی لیڈر سے محروم ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ آپ کی رُوح جنت میں ہو اور آپ کی برکتیں آپ کے اہل و عیال پر قائم و دائم ہوں۔ (۱۳ ۹/۸۸)

جناب وسیم سجاد، سابق وفاقی وزیر قانون حال چیئرمین سینٹ

مولانا عبدالحق ایک عظیم دینی و سیاسی راہنما تھے۔ ان کی وفات سے ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے، مرحوم کی خدمات کو برسوں تک یاد کیا جائے گا۔

مولانا عبدالرحیم اشرف

سیدی و مولائی حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہٗ، آج اس دارالعلوم میں' اس صورتحال میں، جو اللہ رؤف و رحیم نے انہیں عطا فرمائی تھی نہ دیکھ کر دل و دماغ پر جو اثرات مرتب ہوئے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ اس صدمے کے ہنوز تازہ ہونے کے معاً جو حضرت مرحوم و مغفور کی قلبی دُعاؤں کا خصوصی عنوان تھے (صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم) اور میں اپنی معلومات کی حد تک یہ یقین کرنے میں حق بجانب ہوں کہ ضیاء الحق غفر اللہ لہٗ سے جو دین کے کام انجام پائے ان میں جن اہل اللہ کی دعاؤں کا خصوصی حصہ ہے' یہ سب کام خود حضرت علیہ الرحمۃ ہی کے اعمال نامہ میں درج ہوں گے۔

یہ صدمہ کہ آج یہاں حاضری پر ان کی زیارت' ان کی بے پناہ شفقتوں اور اُن کے انوار والے ماحول سے واپس لوٹ رہا ہوں یہ بجائے خود ایک شدید اضطراب کا باعث ہے چہ جائیکہ ان کی غائبانہ دعاؤں سے بھی دائمی محرومی مجھ جیسے ناکارہ کا نصیب بن چکا ہے۔ اِن محرومیوں کے ماحول میں جو دِلی دعا ہے وہ یہ کہ اللہ رؤف و رحیم ان کے جانشین محبی و عزیزی مولانا سمیع الحق کو ان کی حقیقی وراثت سے مالا مال فرمائیں اور انہیں توفیق عنایت ہو کہ وہ ان کے وجود پاک کی جھلکیاں بکھیرتے رہیں۔

(عبدالرحیم اشرف ۱۴ ستمبر ۱۹۸۸ء)

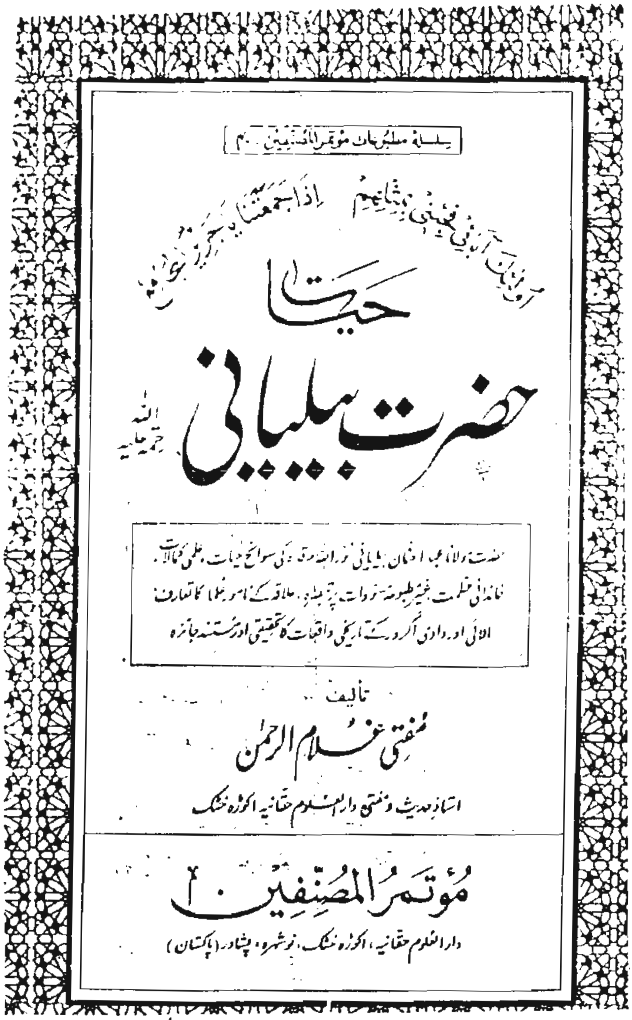

مؤتمر المصنفین کی ایک اور اہم علمی و تحقیقی پیشکش

"فقہاء احناف کے علمی کارنامے"

زیر طبع

تالیف: ابوالاعزاز مفتی غلام الرحمٰن

★ فقہ کا چودہ سو سالہ تاریخی سفر، ترتیب و تدوین کے دشوار گزار مدارج، فقہ حنفی کی جامعیت اور آئینی حیثیت

★ سینکڑوں فقہاء احناف کی سیر و سوانح، تعلیم و تربیت، صفات و کمالات، علمی و تصنیفی خصوصیات دینی قومی اور ملی خدمات، سیاسی اور انقلابی سرگرمیاں، اصلاح امت اور اسلامی انقلاب کے قابلِ تقلید زریں اصول

★ سینکڑوں فتاویٰ اور فقہی ذخائر کا مکمل تعارف، خصوصیات، مقام و مرتبہ، مفصل تبصرہ اور جائزہ

جو

علماء، طلباء، صوفیاء، خطباء، جدید و قدیم قانونی ماہرین، اور فن افتاء سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور طلباء کے لئے یکساں طور پر مفید

مؤتمر المصنفین۔ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک

ضلع پشاور